برقی جرائم کی تفتیش کے حوالے سے تحقیقی آفیسر اور ادارے کے اختیارات

The Powers of Investigating Officer and agency for Investigation of Crime under Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

برقی جرائم اور سائبر دہشت گردی کے خاتمے کی غرض سے مُلک میں قانون برائے تدارکِ برقی جرائم مجریہ 2016ء کا نفاذ کیا گیا ہے۔ مذکورہ قانون کا مقصد مُلک میں برقی جرائم اور سائبر دہشت گردی کا تدارک اور معلوماتی نظام (Information System) کے ناجائز اور بے جا استعمال کی روک تھام ہے۔ قانونِ ھذٰا نہ صرف برقی جرائم کا تعارف اور ان جرائم کی سزاؤں کا تعین کرتا ہے بلکہ جرائم کی تحقیقات اور تفتیش کا مکمل طریقۂ کار بھی وضع کرتا ہے۔ حتیٰ کہ قانون ھذٰا میں برقی جرائم کے ارتکاب اور ان کے تدارک سے متعلق بین الاقوامی سطح پر مکمل تعاون مہیا کئے جانے کے حوالے سے دفعات بھی موجود ہیں، جو قانونِ ھذٰا کے دائرۂ کار کو وسعت بخشتی ہیں اور اس کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں۔

مذکورہ قانون کے تحت وفاقی حکومت برقی جرائم کے تدارک اور ان جرائم کی تحقیقات کیلئے ایک تحقیقاتی ادارے کا قیام عمل میں لائے گی یا کسی قانون نافذ کرنے والے ادارے کو تحقیقات کا اختیار تفویض کرے گی۔ تا دمِ تحریر اِن جرائم کی تحقیقات کا اختیار وفاقی تحقیقاتی ادارے (FIA) کو سونپا گیا ہے۔ ایف۔ آئی۔ اے۔ نے فوری طور پر برقی جرائم کے تدارک کے لئے قومی رسپانس سنٹرز قائم کئے ہیں جہاں برقی جرائم سے متعلق شکایات وصول اور ان کی تحقیق کی جاتی ہے۔ قانونِ ھذٰا کے تحت قائم تحقیقاتی ادارہ ضابطۂ فوجداری کے مروّجہ طریقۂ کار کے مطابق تحقیقات سرانجام دے گا بجز اِس کے کہ قانونِ ھذٰا میں بطورِ خاص کوئی خاص طریقۂ کار وضع کر دیا گیا ہو۔ مذکورہ تحقیقاتی ادارہ معلومات اور ڈیٹا کے قانونی تجزیے کیلئے اپنی استعداد استعمال کرے گا اور ادارے کی جانب سے جاری کردہ تجزیاتی رپورٹ صرف اس وجہ سے ناقابلِ قبول شہادت نہ قرار دی جائیں گی کہ یہ تحقیقاتی ادارے کی جانب سے جاری کردہ ہیں۔

برقی جرائم کی تفتیش، اختیارات، تحقیقی ادارے کے قیام اور بین الاقوامی تعاون سے متعلق اہم دفعات کا خلاصہ کچھ یوں ہے۔

تحقیقاتی اختیارات: (دفعہ 30)

تحقیقاتی ادارے کی جانب سے مقرر کردہ مجاز آفیسر ہی برقی جرائم کی تفتیش کا اختیار رکھتا ہے۔ تاہم صوبائی یا وفاقی حکومت کو اختیار ہے کہ وہ کسی خاص جرم کی تحقیق کی غرض سے مشترکہ تحقیقاتی ٹیم مقرر کرے جس میں مذکورہ تحقیقاتی ادارے کے مجاز آفیسر کے علاوہ دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افراد بھی شامل ہوں۔

معلومات/ڈیٹا کا فوری حصول اور تحفظ: (دفعہ 31)

اگر تفتیشی آفیسر محسوس کرے کہ کسی مخصوص معلومات یا ڈیٹا جو معلوماتی نظام کا حصہ ہے کو بغرض فوجداری تفتیش محفوظ کیا جانا یا

حاصل کرنا ضروری ہے یا ایسا کوئی خدشہ ہے کہ مذکورہ ڈیٹا ضائع ہو جائے گا یا اُس میں تبدیلی یا تحریف کر لی جائے گی تو مجاز آفیسر تحریری نوٹس کے ذریعے اُس معلوماتی نظام/ ڈیٹا کو تصرف میں رکھنے والے شخص سے نا صرف مذکورہ معلومات حاصل کر سکتا ہے بلکہ اس شخص کو ایسی معلومات اور ڈیٹا محفوظ اور خفیہ رکھنے کے احکامات بھی جاری کر سکتا ہے یہ ڈیٹا/معلومات 90 دن تک محفوظ کروایا جا سکتا ہے۔

تاہم مجاز آفیسر اس ڈیٹا اور معلومات کو اپنے تصرف میں لینے کے حوالے سے متعلقہ عدالت کو 24 گھنٹوں کے اندر آگاہ کرنے کا پابند ہے اور عدالت ضروری معلومات کی وصولی کے بعد اگر سمجھے تو مقدمے کی نوعیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ڈیٹا یا معلومات کو تصرف میں رکھنے سے متعلق ضروری احکامات بمع متعلقہ وارنٹ وغیرہ جاری کرے گی اگر عدالت کو اس ضمن میں کوئی تحریری درخواست موصول ہو تو عدالت ڈیٹا یا معلومات محفوظ رکھنے کی مدت میں مزید 90 دن کی توسیع بھی کر سکتی ہے۔

ترسیلی مواد کو محفوظ رکھنا :(دفعہ 32)

برقی خدمات فراہم کرنے والا اپنی موجودہ اور ضروری تکنیکی استعداد کار کے مطابق اپنے مخصوص ترسیلی مواد کو کم از کم ایک برس تک یا اُس مدت تک جو مجاز اتھارٹی وقتاً فوقتاً طے کرتی ہے تک مھفوظ رکھے گا اور اگر مذکورہ مواد کی ضرورت تفتیشی ادارے یا مجاز آفیسر کو پڑتی ہے تو وہ اس ضمن میں جاری کردہ مواد وارنٹ پیش کرنے پر اُنہیں مہیا کرنے کا پابند ہوگا۔

مذکورہ مواد محفوظ رکھنے والا شخص اگر مجاز اتھارٹی کی اجازت کے بغیر یہ مواد اپنے قبضے میں رکھتا ہے یا متذکرہ بالا شرائط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ جرم کا مرتکب تصوّر ہوگا اور اگر یہ جرم پہلی مرتبہ سرزد ہو تو وہ جرمانہ جو ایک کروڑ روپے تک بڑھ سکتا ہے کا سزاوار ٹھہرایا جائے گا اور اگر دوبارہ پھر یہ جرم سرزد کرتا ہے تو وہ چھ ماہ تک قید اور جرمانے یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا۔

تلاشی اور ضبطگی کا وارنٹ :(دفعہ 33)

قانونِ ھذٰا کی دفعات کی رُو سے مجاز آفیسر درج ذیل اختیارات کا حامل ہوگا:۔

(الف) کسی مخصوص معلوماتی نظام تک رسائی حاصل کرنے اور اس کا جائزہ لینے کا،

(ب) مخصوص معلوماتی نظام کو کسی مخصوص معلومات کے حصول کیلئے استعمال کرے،

(ج) متعلقہ معلومات کی نقول حاصل کرنے یا آلات کو نقل بنانے کیلئے استعمال کرے،

(د) کسی قسم کی معلومات تک رسائی رکھنے اور کسی معلومات کو پڑھنے کے قابل بنانے کا تقاضہ کرے،

(ح) کسی ایسے شخص کو طلب کرے جس کے بارے میں اُسے شک ہو کہ اُس شخص کو مخصوص معلوماتی نظام یا اُس نظام کی معلومات تک رسائی حاصل تھی یا کوئی معلوماتی نظام اُس کے کنٹرول میں تھا،

(ر) اگر مجاز آفیسر قانونِ ھذٰا کے تحت کسی جرم کی تفتیش کر رہا ہو اور اس کو پتہ چلے کہ جرم میں استعمال ہونے والا معلوماتی نظام کسی شخص کے زیرِ نگرانی تھا یا وہ اُس نظام کے متعلق کسی قسم کی تیکنیکی معاونت فراہم کرتا تھا تو وہ اُس شخص کو بھی برائے تفتیش طلب کر سکتا ہے،

(ہ) جرائم کی تفتیش کے دوران کسی معلوماتی نظام تک رسائی حاصل کرنے کی غرض سے کسی ایسے شخص کو طلب کر سکتا ہے جس کے قبضے میں ایسا معلوماتی نظام، آلے یا معلومات موجود ہوں جو اپنی اصل حالت میں پڑھنے کے قابل نہ ہوں اور مذکورہ شخص اُن معلومات کو قابلِ فہم اور پڑھنے کے قابل بنا سکتا ہو۔

مجاز آفیسر پر لازم ہے کہ وہ تلاشی اور مواد قبضے میں لینے کے ضمن میں تمام تر احتیاط برتے اور مواد جس کی تلاشی یا قبضے میں لینا مقصود ہو اُسے محفوظ رکھے اور اُس معلوماتی نظام میں موجود دیگر مواد جو زیرِ تفتیش معاملے سے متعلق نا ہو کو نقصان نہ پہنچائے اور ہر حال میں اُس مواد کی سلامتی کو یقینی بنائے۔

مجاز آفیسر جب کسی معلوماتی نظام، آلے یا مواد کو اپنے قبضے میں لے گا تو اُس مواد کی ایک فہرست ترتیب دے گا اور ضبطگی کی تاریخ اور وقت بھی فہرست پر تحریر کرے گا اور متعلقہ مالکان یا دیگر افراد جن سے یہ معلومات تعلق رکھتی ہوں کے حوالہ مذکورہ فہرست کی نقول کرے گا۔ مجاز آفیسر ضبط شدہ معلوماتی مواد یا معلوماتی نظام کا فارنسک عکس/تجزیہ مذکورہ مالک یا اُس کی جانب سے اجازت یافتہ شخص کے حوالے کر سکتا ہے لیکن اِس ضمن میں مالک کی جانب سے تحریری درخواست دینا اور مخصوص فیس کی ادائیگی ضروری ہے۔ (دفعہ 36)

غیر قانونی آن لائن مندرجات: (دفعہ 37)

قانونِ ھذٰا کے تحت قائم مجاز اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسے کسی بھی معلوماتی مواد کو جس کے متعلق شبہ ہو کہ وہ مواد اور اس کے مندرجات مذھبِ اسلام کی شان کے خلاف یا پاکستان کی سلامتی، تحفظ یا دفاع کے خلاف، یا امنِ عامہ کیلئے نقصان دہ یا اخلاقی گراوٹ یا پسماندگی کا موجب ہو یا عدلیہ کی توہین یا کسی جرم کے ارتکاب پر اکسانے کا موجب بنے گا تو وہ اُس مواد کی آن لائن ترسیل پر پابندی عائد کر کے اُس مواد کے مندرجات کو ہٹانے یا روکنے کے احکامات جاری کرے۔

معلومات کو صیغۂ راز میں رکھا جانا: (دفعہ 41)

قانونِ ھذٰا کے تحت برقی معلوماتی نظام کے تحت خدمات مہیا کرنے والا شخص یا مجاز آفیسر جس نے کسی تفتیش کی غرض سے کوئی معاملات یا مواد اپنے تصرف میں رکھا ہے کسی شخص کی ذاتی معلومات بلا اجازت کسی دوسرے شخص کے حوالے نہیں کر سکتا ما سوائے اگر مذکورہ معلومات کسی رائج قانون کے تحت دی جانا ضروری ہوں اور اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی ذاتی معلومات اور مواد

جانتے بوجھتے ہوئے مذکورہ شخص کو نقصان پہنچانے کی غرض سے بلا اجازت کسی دوسرے شخص کے حوالے کرتا ہے تو وہ شخص تین سال تک قید اور جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں سزاؤں کا سزاوار ٹھہرایا جائے گا۔ بجز اینکہ کہ مذکورہ مجاز آفیسر اور سہولت مہیا کرنے والا شخص عدالت میں یہ ثابت کرے اس کا یہ عمل نیک نیتی پر مشتمل تھا۔

برقی جرائم کے تدارک کے لئے حفاظتی اقدامات :(دفعات 48 تا 49)

برقی جرائم سے بچنے کیلئے حفاظتی اقدامات کی غرض سے وفاقی حکومت یا مجاز اتھارٹی معلوماتی نظام کے مالکان یا بروقت خدمات مہیا کرنے والے اداروں کیلئے ہدایات جاری کرے گی۔ برقی معلوماتی نظام کا ایسا مالک جو اتھارٹی کی جانب سے اجازت یافتہ نہ ہو اور حکومت کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ قانونِ ھذٰا کے تحت جرم کا مرتکب ہو گا پہلی مرتبہ یہ جرم کرنے پر وہ ایک کروڑ روپے جرمانے تک کا مستوجب ٹھہرایا جائے گا اور دوبارہ ارتکاب پر چھ ماہ تک قید اور جرمانہ یا پھر دونوں سزاؤں کا سزاوار ٹھہرایا جائے گا۔ تاہم مذکورہ جرم اگر لائسنس یافتہ شخص سرزد کرے تو وہ لائسنس/ اجازت نامے کی شرائط وضوابط سے انحراف کا مرتکب ہوگا اور اس کے خلاف پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن (تنظیمِ نو) ایکٹ مجریہ 1996ء کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کمپیوٹر سے متعلق ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کی ٹیم :(دفعہ 49)

وفاقی حکومت کمپیوٹر سے متعلق ناگہانی صورتحال سے نمٹنے کیلئے ٹیم تشکیل دے گی جو پاکستان میں موجود معلوماتی نظام یا مواد کے اہم بنیادی ڈھانچے کو لاحق خطروں اور ناگہانی حملوں سے محفوظ رکھنے کی غرض سے اقدامات اٹھائے گی۔

بین الاقوامی تعاون :(دفعہ 42)

وفاقی حکومت قانونِ ھذٰا کے تحت مجاز اتھارٹی کے ذریعے موصول ہونے والی درخواست پر کسی غیر ملکی حکومت، کسی غیر ملکی ادارے، چوبیس گھنٹے کام کرنے والے نیٹ ورک، کسی بین الاقوامی تنظیم اور دیگر کسی تفتیشی ادارے جو کسی ایسے جرم کی تحقیق کر رہا ہو جو معلوماتی نظام، برقی مواصلات، مواد یا کسی جرم کے متعلق برقی شہادت جمع کرنے کیلئے کام کر رہا ہو کو اپنا مکمل تعاون مہیا کرے گی۔ اسی طرح قانونِ ھذٰا کے تحت کسی جرم کی تفتیش کے دوران اگر وفاقی حکومت کے علم میں کوئی ایسی معلومات جن کے بارے میں یہ سمجھا جائے کہ یہ معلومات کسی دوسرے ملک کی حکومت یا غیر ملکی تنظیم اور ادارے کیلئے کسی جرم کی تفتیش میں مددگار ہوں گی تو وہ قانونِ ھذٰا کے تحت مذکورہ معلومات متعلقہ ملک، ادارے یا تنظیم کو مہیا کر سکتی ہے۔ تاہم وفاقی حکومت معلومات کے تبادلے کے دوران غیر ملکی حکومت یا ادارے یا تنظیم سے یہ تقاضہ کرے گی کہ وہ مذکورہ معلومات کو خفیہ رکھے اور صرف اُسی مقصد کیلئے استعمال کرے جس کیلئے مہیا کی گئی ہیں۔

اسی طرح بین الاقوامی تعاون کی غرض سے وفاقی حکومت مجاز ادارے کے توسط سے باہمی تعاون کی درخواست وصول اور بھیج سکتی

ہے اور ایسی درخواستوں کو برائے تعمیل متعلقہ اداروں جو باہمی تعاون کی درخواستوں پر تعمیل کا اختیار رکھتے ہوں، کو بھیجا جائے گا۔

وفاقی حکومت غیر ملکی باہمی تعاون کی درخواستوں کو درج ذیل وجوہات پر رد بھی کر سکتی ہے:۔

(الف) حکومت کو محسوس ہو کہ باہمی تعاون کی اجازت اگر دی گئی تو یہ ملکی تحفظ، سلامتی، امنِ عامہ اور پاکستان کے دیگر عوامی مفادات کیلئے نقصان دہ ہوگی،

(ب) جس جرم میں معاونت مقصود ہے کو وفاقی حکومت سیاسی سمجھتی ہے،

(ج) جب حکومت کے پاس یہ یقین کرنے کی واضح وجوہات ہوں کہ جس شخص کے خلاف یہ معلومات مانگی گئی ہیں اُس کو نسلی، جنسی، مذہبی، قومی، فرقہ وارانہ یا سیاسی تعصب کی بناء عتاب کا نشانہ بنایا جا رہا ہے،

(د) درخواست ایسے جرم کے متعلق ہو جس پر درخواست کرنے والی ریاست کا استغاثہ پاکستانی قوانین سے مسابقت نہ رکھتا ہو،

(ر) درکارشدہ معاونت کی فراہمی کیلئے وفاقی حکومت پر لازم ہو کہ کچھ ایسے ضروری اقدامات اٹھائے جو پاکستان کے قوانین اور روایات کے منافی ہو یا معاملے پر پاکستان میں تفتیش اور استغاثے کی کارروائی کرنا ضروری ہو، یا

(ہ) درکارشدہ معاونت کسی زیرِ تفتیش جرم کی تحقیقات یا آئین کے تحت شہریوں کے تحفظ یافتہ حقوق پر اثر انداز ہوتی ہوں۔

مزید معلومات کے لئے درج ذیل پتے پر رابطہ کریں۔

غنائِ سحر
ریسرچ آفیسر III
قانون و انصاف کمیشن
سیکنڈ فلور، سپریم کورٹ (بلڈنگ)،
اسلام آباد۔